پھول اگائیں   اِردگرد کے ماحول کو خوبصورت بنائیں

گُلِ اَشرفی

ڈاکٹر خرم ضیاف

ڈاکٹر افتخار احمد

انسٹی ٹیوٹ آف ہارٹیکلچرل سائنسز

دفتر جامعہ کتب رسائل وجرائد، جامعہ زرعیہ فیصل آباد

Publisher: **Prof. Dr. Shahzad Maqsood Ahmed Basra**

Editorial Assistance: **Khalid Saleem Khan, Azmat Ali**

Designed by: **Muhammad Asif** (University Artist)

Composed by: **Muhammad Ismail**

Price: Rs. 10/-

گُلِ اَشــرفی

پھول جہاں اپنے خوبصورت، دیدہ زیب رنگوں سے قدرت کی رنگینیوں کی عکاسی کرتے ہیں اور انسان کے جمالیاتی ذوق کی تسکین کا ذریعہ بنتے ہیں وہیں اپنے اندر بے بہا فوائد بھی سموئے ہوتے ہیں۔ ماہرین کے اندازے کے مطابق پھولوں کی بارہ ہزار سے زائد اقسام ہیں، جن سے صرف سجاوٹ اور زیبائش کا کام لیا جاتا ہے۔ یہ صرف وہ اقسام ہیں جنہیں ماہرین فنی زبان میں بیان کرتے ہیں اور ان کی درجہ بندی بھی کرتے ہیں۔ اس درجہ بندی میں ایک مشہور پھول گلِ اشرفی کا پھول ہے۔ گلِ اشرفی کا سائنسی نام *Calendula officinalis* ہے۔ یہ سخت جان موسمی (یک سالہ) پودا ہے جس کی کاشت زیادہ تر ٹھنڈے موسم میں کی جاتی ہے۔ اس کے پھول زیادہ تر پیلے اور گہرے نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں جو کہ رات کے وقت بند ہو جاتے ہیں۔ پھول اکہرے اور دوہرے (زیادہ پتیوں والے) ہوتے ہیں جو مختلف دیدہ زیب شکلوں اور رنگوں کے ہوتے ہیں۔ پودے کی اونچائی 30 تا 60 سینٹی میٹر (ایک تا دو فٹ) ہوتی ہے۔

زمین کی تیاری

گل اشرفی کو اگر گملوں میں لگانا مقصود ہو تو ایک حصہ بھَل (Silt)، ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد، ایک حصہ پتوں کی کھاد اور ایک حصہ میرا زمین (Loamy Soil) کو آپس میں اچھی طرح ملا کر گملوں میں بھر دیں۔ اگر زمین میں لگانا ہو تو زمین کو اچھی طرح سے نرم اور بھربھرا کر کے اس میں پتوں یا گوبر کی گلی سڑی کھاد ملا کر اس کو مناسب چھوٹی چھوٹی کیاریوں / کھیلیوں میں تقسیم کر لیا جاتا ہے۔

وقتِ کاشت

اس کا بیج ستمبر اکتوبر میں بویا جاتا ہے۔ اس کا بیج چار سے چھ دن کے بعد اگنا شروع کر دیتا ہے۔ چار تا چھ ہفتے بعد، جب دو تا تین پتے نکل آئیں تو کیاریوں میں یا کھیلیوں پر منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے پھول فروری سے اپریل تک آتے ہیں۔ اس کی بہتر نشوونما اور عمدہ پھولوں کے حصول کیلئے مناسب درجہ حرارت 20 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

طریقہ کاشت

زمین کو اچھی طرح تیار کر کے یا گملوں میں بیج بکھیرنے کے بعد ناریل کا برادا، گلی سڑی گوبر، پتوں کی کھاد یا ریت سے ڈھانپ دیں تا کہ روشنی بیج تک نہ پہنچ سکے اور نمی بھی برقرار رہے۔ پنیری کو فوارے سے پانی دینا چاہیے۔ چار تا چھ ہفتے کے بعد پنیری کو کیاریوں میں یا کھیلیوں پر منتقل کیا جاتا ہے۔ جدید طریقہ کاشت میں بیج کوٹرے (Plug culture) میں بھی لگایا جاتا ہے۔ جس سے کم وقت میں زیادہ پنیری کاشت کی جاسکتی ہے۔ نیز یہ طریقہ اختیار کرنے سے ہم صحت مند پنیری حاصل کر سکتے ہیں جو منتقلی کے دوران تر و تازہ رہتی ہے۔ گلِ اشرفی کی پنیری کو کھیت میں منتقل کرتے وقت کھیلیوں سے کھیلیوں کا فاصلہ دو تا اڑھائی فٹ رکھیں جبکہ پودے سے پودے کا فاصلہ چھ تا آٹھ انچ ہونا چاہیے۔

آبپاشی

بیج بونے اور پنیری منتقل کرنے کے بعد فوارے کی مدد سے پانی لگانا چاہیئے۔ پانی کا دورانیہ موسم کی مناسبت سے زمین میں پانچ تا سات دن، جبکہ گملوں میں تین تا پانچ دن ہونا چاہیئے۔

دیکھ بھال اور حفاظت

پودوں پر رس چوسنے والے کیڑوں مثلاً سفید مکھی اور تیلے کا حملہ ہوتا ہے جو ان کو بدنما بنا دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پھپھوندی کا حملہ بھی ہوتا ہے۔ رس چوسنے والے کیڑوں کے حملہ کی صورت میں ایسیفیٹ یا کونفیڈور استعمال کرنی چاہیئے جبکہ پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں ریڈومل گولڈ یا ٹاپسن ایم بحساب 2 فیصد محلول استعمال کرنی چاہیئے۔